ISSN:2348-3687

Quarterly

Urdu Research Journal

UGC approved refereed journal for Urdu

Issue: 16th, Oct.-December 2018

اردو ریسرچ جرنل

(16)

سرپرست

پروفیسر ابن کنول

قاضی عبدالستار

ایڈیٹر

ڈاکٹر عزیر اسرائیل

فہمیدہ ریاض

www.urdulinks.com/urj
www.urduresearchjournal.com

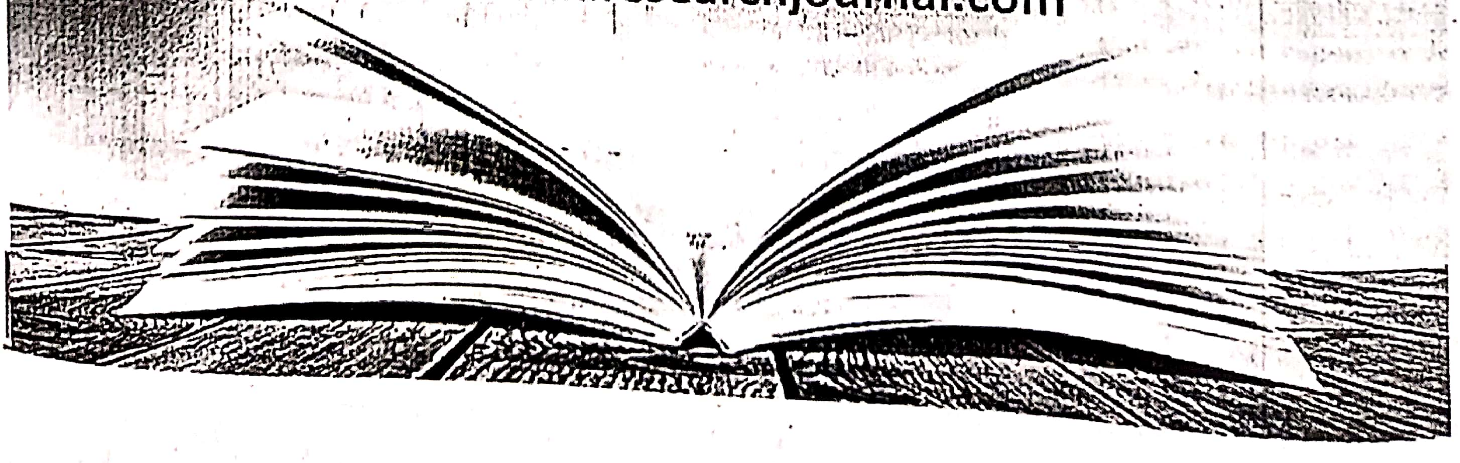

Scanned with OKEN Scanner

آسٹریلیا میں اردو کی نکہت: ڈاکٹر نگہت نسیم 159
مہوش نور 159
آزادی کے بعد ہندوستان میں اردو نظم: ایک جائزہ 169
عبدالحلیم انصاری (محمد حلیم) 169
"کفن" کی بازگشت: آخری کوشش 176
عشرت رسول 176
جدیدیت کا رجحان اور تصوف کی واپسی 179
صابر شبیر ڈگاٹی 179
۱۸۵۷ء اور اردو 189
بشریٰ غفور 189
نئی غزل اور عصری مسائل 192
سلیم انور 192
پریم چند کے افسانوں میں نسائی مسائل 198
بی سکینہ رستم علی 198
"نالۂ مہجور اور حریم محبت" کا شاعر شاہ مقبول احمد 205
شاداب عالم 205
سرسید احمد خاں: اردو ادب میں جدیدیت کا نقشِ اوّل 211
ارم صبا 211
ادب اطفال، روایت اور مسائل 219
شاہد اقبال 219
اردو میں ادبی تحقیق کی روایت۔ نمائندہ محققین کے حوالے سے 224
زاہد ظفر 224
انیسویں صدی کی مشترکہ تہذیب اور مثنوی "لخت جگر" 228
خان محمد رضوان 228

ادب سے پرے:

کارپوریٹ گورننس کی عمل آوری اور تجربات 237
ڈاکٹر سید خواجہ صفی الدین 237
تعلیم، روزگار اور پسماندگی: ہندوستان کے مذہبی اقوام کا ایک جائزہ 243
محمد اسرار عالم 243

Scanned with OKEN Scanner

تعلیم، روزگار اور پسماندگی: ہندوستان کے مذہبی اقوام کا ایک جائزہ

Title of the Paper: Education, Employment and Vulnerability: Assessment of Religious Groups in India

محمد اسرار عالم

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ سماجی علوم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد، انڈیا

mohdisraralam@manuu.ac.in

تعارف:

افراد، گروپس اور سماج کی فلاح و بہبود کو متعین کرنے میں مثبت اقتصادی معیار مرکزی کردار ادا کرتی ہے۔ ورلڈ اکنامک فورم نے اپنی رپورٹ "دی انکلوسیو گروتھ اینڈ ڈیولپمنٹ رپورٹ-۲۰۱۷" میں یہ فکر ظاہر کیا ہے کہ ملک کی بہتر اقتصادی ترقی کے لئے لازمی مداخلت کی جائے جو سماجی شمولیت کی نقطہ نظر پر مبنی ہو۔ شمولیاتی ترقی کے مقصد کو حاصل کرنے اور پچھڑے و پسماندہ طبقات کو غربت سے باہر نکالنے کے لئے اقتصادی پیمانوں کا مضبوط ہونا اور روزگار کے موثر مواقع کی فراہمی کا ہونا بیحد ضروری ہے۔ اس سمت میں بین الاقوامی اور قومی سطح پر مسلسل کوششوں کے باوجود بھی ہندوستان میں روزگار کے حالات سنگین نظر آتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کی آزادی کہ تقریباً ۷۰ سال کے بعد بھی ہندوستان میں بیروزگاری ایک بہت پیچیدہ مسئلہ بنا ہوا ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کی روزگار کا سیدھا تعلق بہتر صحت، اچھی تعلیم اور مجموعی طور پر خوش حال زندگی سے ہے۔ گلوبل پاورٹی انڈکس-۲۰۱۷ کی مانیں تو ہندوستان ۱۰۰ ویں پائدان پر ہے جو نہ کی صرف ایک افسوس ناک حقیقت ہے بلکہ ہندوستان کی سماجی اور اقتصادی پسماندگی کی طرف اشارہ بھی ہے۔ ایسی صورت حال شاید اس وجہ سے ہے کہ آج بھی علاقے، سیکٹر، مذہب، صنف، ذات، برادری، وغیرہ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع میں ایک بڑا فرق دیکھنے کو ملتا ہے۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ درج فہرست ذاتیں، درج فہرست قبائل، اقلیتی طبقات، بے زمین زرعی مزدوروں، معذورین اور سلم میں رہنے والوں کی ایک بڑی تعداد حاشیہ پر ہے۔ روزگار کے حوالے سے اگر پچھلے کچھ سالوں کا قریبی جائزہ لیا جائے تو دیکھنے کو ملتا ہے کہ لیبر مارکیٹ میں کافی تبدیلیاں پیش آئی ہیں بالخصوص دیہی علاقوں میں لیبر فورس اور ورک فورس دونوں ہی زمرے میں عورتوں کی حصہ داری میں کافی گراوٹ آئی ہے۔ NSSO کے سال ۲۰۱۱ کے روزگار اور بے روزگاری سے متعلق سروے کے مطابق ۲۰۰۴-۰۵ کے مقابلے ۲۰۰۹-۱۰ کے دوران لیبر فورس میں خواتین کی حصہ داری گھٹی ہے جو کہ دیہی علاقوں میں ۳۳٫۳ فیصد سے گھٹ کر ۲۶٫۵ فیصد رہ گئی ہے جب کی شہری علاقوں میں خواتین کی حصہ داری ۱۷٫۸ فیصد سے گھٹ کر ۱۴٫۶ فیصد رہ گئی ہے۔ اس مضمون میں مختلف مذہبی جماعت کے حوالے سے تعلیم اور روزگار کے صورت حال کو بیان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تعلیم اور روزگار کی عدم موجودگی کو پسماندگی (Vulnerability) کے تناظر میں سمجھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

مضمون کا تحقیقی طریق کار:

مذاہب کا ڈیٹا اکٹھا کرتی ہے جن میں ہندو، مسلمان، عیسائی، سکھ، جین، بودھ، اور پارسی آتے ہیں۔ اس مضمون میں ان میں چار مذاہب جن میں ہندو، مسلمان، سکھ اور عیسائی آتے ہیں اور ہندوستان کی کل آبادی کا تقریباً ۹۸٫۰ فیصد ہیں کا تفصیلی تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔

Scanned with OKEN Scanner